رابطة العالم الإسلامي
MUSLIM WORLD LEAGUE

المؤتمر العالمي
تعليم الفتيات في المجتمعات المسلمة: التحديات والفرص
The International Conference on: Girls' Education in Muslim Communities: Challenges and Opportunities

عالمی کانفرنس

مسلم معاشروں میں لڑکیوں کی تعلیم: چیلنجز اور مواقع

رابطہ عالم اسلامی کا اقدام جس کا اعلان

عزت مآب شیخ ڈاکٹر محمد بن عبدالکریم العیسی کی جانب سے کیا گیا

زیر سرپرستی وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

جناب محمد شہباز شریف

مختصر تعارف

بسم الله الرحمن الرحيم

اقدام

عالمی کانفرنس: ''مسلم معاشروں میں لڑکیوں کی تعلیم: چیلنجز اور مواقع'' عالم اسلامی کی توجہ عصر حاضر کے اہم ترین مسائل میں سے ایک کی طرف مبذول کراتی ہے، جس میں - خاص طور پر - مسلم معاشروں میں لڑکیوں کی تعلیم کے حوالے سے درپیش چیلنجز اور ان پر قابو پانے کے طریقوں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے اور اس اہم مسئلے سے متعلق اہمیت کے ساتھ اسلامی نقطۂ نظر کو اجاگر کیا گیا ہے، جو مادی اور فکری دونوں لحاظ سے اسلامی اعتدال پسندی کے کردار پر انحصار کرتا ہے، جہاں ایک جانب لڑکیوں کی تعلیم سے متعلق کچھ تصورات میں تبدیلی کے ذریعے اور دوسری جانب بین الاقوامی حمایت حاصل کرکے لڑکیوں کی تعلیم کو اس کے حقیقی اسلامی تصور تک پہنچانے اور اس سے متعلق درپیش رکاوٹوں کے بنیادی حل تلاش کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

اس اہم تقریب میں شرکت کرنے والے - اسپانسرز، منتظمین اور شرکاء - اس ایونٹ سے بڑی توقعات وابستہ کئے ہوئے ہیں کہ یہ لڑکیوں کی تعلیم کے حوالے سے مسلم معاشروں میں ایک نمایاں اور مثبت تبدیلی کا ذریعہ بنے گی۔ اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ اس حوالے سے بعض مسلم معاشروں میں ان کی تعلیم میں نمایاں رکاوٹیں اسلامی تعلیمات کے غلط تصورات اور تشریحات سے متعلق ہیں۔ کانفرنس کو اسلامی دنیا کے دو اہم دستاویزات ''میثاق مکہ مکرمہ'' اور ''اسلامی مکاتبِ فکر کے درمیان پل قائم کرنے کے چارٹر'' جیسے اہم اسلامی دستاویزات کی شقوں سے تقویت دی جائے گی، جو امت مسلمہ کے تمام مکاتبِ فکر کے علماء کے درمیان اتفاق کی علامت ہیں۔

کانفرنس میں اس بات کو بیان کیا جائے گا کہ اسلام خواتین کی تعلیم کی اہمیت پر زور دیتا ہے اور اسے اس کا حق اور اس کے ساتھ ساتھ اس کا شرعی فریضہ سمجھتا ہے۔ مذہبی تعلیمات کے ساتھ رسم ورواج، روایات اور معاشرتی اقدار کی مداخلت سے پیدا ہونے والی الجھنوں کو دور کرنا نیز اس سلسلے میں بعض مذہبی تشریحات کی تصحیح۔ اس موضوع کی جدید جہتوں پر روشنی ڈالی جائے گی کہ کس طرح دور حاضر میں لڑکیوں کی تعلیم ایک اہم ضرورت بن چکی ہے جہاں بہت ساری نئی چیلنجز پیدا ہوئی ہیں اور تعلیم یافتہ لڑکیاں معاشرے کی ترقی کی سنگ بنیاد کی حیثیت اختیار کرچکی ہیں۔ کانفرنس میں غریب طبقات میں لڑکیوں کے لئے تعلیمی امداد تک رسائی میں نمایاں رکاوٹوں پر تبادلۂ خیال اور جدید میکانزم پیش کیا جائے گا جو لڑکیوں کی اعلی معیار اور کم لاگت تعلیم تک رسائی میں معاون ہو۔

کانفرنس ایسے اقدامات اور منصوبے مرتب کرے گی جو چیلنجز کا مقابلہ کریں گے اور مسلم معاشروں میں لڑکیوں کی تعلیم کے فروغ کے لئے دستیاب مواقع سے فائدہ اٹھائیں گے جس سے خواتین کو مختلف شعبوں میں اپنے معاشرے کی تعمیر وترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کا موقع ملے گا۔ یہ کانفرنس خواتین کی تعلیم کے میدان میں کامیاب اسلامی تجربات کا جائزہ لینے اور ان سے استفادہ اور ان کی ترویج کے لئے ایک سنہری موقع ہوگا۔

یہ کانفرنس اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دار الحکومت اسلام آباد میں 10 تا 14 رجب 1446ھ بمطابق 10 تا 14 جنوری 2025ء منعقد ہوگی۔

کانفرنس متعدد اہم موضوعات پر مشتمل ہوگا جو لڑکیوں کی تعلیم کے مسئلے کے مختلف پہلوؤں سے متعلق ہوں گے، جو کہ درج ذیل ہیں:

1 اسلامی تناظر میں خواتین کی تعلیم:

یہ موضوع خواتین کی تعلیم کے بارے میں اسلامی نقطہ نظر اور ان کی تعلیم کی ضرورت کے لئے شرعی شواہد سے متعلق ہے، جو خواتین کی تعلیم کو ایک شرعی فریضہ اور حق قرار دیتے ہیں۔

2 تعلیم نسواں.. رکاوٹیں اور حل:

اس محور میں ان رکاوٹوں کا جائزہ لیا جائے گا جو مسلم معاشروں میں تعلیم نسواں کے راستے میں حائل ہیں، اور ان کے لیے عملی حل پیش کیے جائیں گے۔

3 اسلامی دستاویزات میں تعلیم نسواں:

تعلیمِ نسواں کی مخالفت کرنے والے اقلیت کے نظریات کو اسلامی اکثریت کے اجماعی موقف کے ساتھ پیش کیا جائے گا، تاکہ غلط فہمیوں اور انتہاپسندانہ تشریحات کا ازالہ کیا جاسکے۔ ان تشریحات کو اسلامی دستاویزات کے معیار پر پرکھا جائے گا، جنہیں امت مسلمہ کے نامور علماء نے متفقہ طور پر تسلیم کیا ہے۔ ان میں ''میثاق مکہ مکرمہ'' اور ''اسلامی مکاتب فکر کے درمیان پل قائم کرنے کا چارٹر'' شامل ہیں، جنہیں تمام مکاتب فکر کے نامور علمائے کرام نے اپنے جامع قبلہ مکہ مکرمہ میں تائید بخشی ہے۔ اسی طرح اسلامی فقہ اکیڈمیوں اور عالم اسلام کے سینئر علماء کی باڈیز کے فیصلوں کو بھی پیش کیا جائے گا۔

4 انفارمیشن ٹیکنالوجی اور تعلیم نسواں.. مواقع اور امکانات:

ڈیجیٹل انقلاب کے دور میں انفارمیشن ٹیکنالوجی تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے اور اس تک رسائی کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی بنیادی تبدیلی لاسکتی ہے اور لڑکیوں کی تعلیم کی راہ میں حائل رکاوٹوں پر قابو پانے کے لئے وسیع امکانات پیدا کرسکتی ہے۔

5 امن کے قیام میں خواتین کا کردار:

یہ محور اس بات پر روشنی ڈالتا ہے کہ خواتین اپنے معاشروں میں امن اور اعتدال کی ثقافت کو فروغ دینے میں کس طرح کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ اس میں لڑکیوں کی تعلیم کے مثبت اثرات اور ان کے ذریعے معاشرتی تبدیلی کے عمل میں حصہ لینے کی اہمیت کو اجاگر کیا جائے گا۔ خواتین کے کردار کو مختلف ثقافتوں اور مذاہب کے درمیان پل بنانے، تنازعات کے حل، اور پرامن بقائے باہمی کو مضبوط کرنے کے تناظر میں پیش کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ، اس موضوع سے متعلق درپیش چیلنجز اور موجودہ مواقع پر بھی گفتگو کی جائے گی تاکہ ان مسائل کا مؤثر حل تلاش کیا جاسکے۔

یہ مرکزی موضوعات خواتین کی تعلیم کے تمام پہلوؤں کو جامع اور مربوط انداز میں زیر بحث لانے کے لیے ایک مکمل اور ہمہ جہت نقطۂ نظر کی عکاسی کرتے ہیں، جو شرعی نقطۂ نظر سے لے کر عالمی سیاق و سباق تک کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتے ہیں۔

کانفرنس کے ساتھ تربیتی ورکشاپس بھی منعقد کی جائیں گی، جن کا مقصد ایسے تخلیقی اور منفرد خیالات اور منصوبے پیش کرنا ہے جنہیں عالمی سطح پر اپنایا جاسکے تاکہ مسلم معاشروں میں خواتین کی حیثیت کو مزید مستحکم کیا جاسکے۔

ممکنہ شرکاء اور شراکت دار

یہ کانفرنس تعلیم نسواں اور خواتین کو بااختیار بنانے کے موضوع پر وسیع پیمانے پر مختلف شخصیات اور اداروں کی شرکت کا مرکز بنے گی۔ متوقع شرکا اور شراکت داروں میں شامل ہیں:

- اسلامی ممالک کے وزرائے تعلیم
- اقوام متحدہ اور بین الاقوامی تنظیموں کے نمائندے
- علاقائی تنظیموں اور متعلقہ سول سوسائٹی اداروں کے نمائندے
- تحقیقی مراکز اور ادارے جو اس موضوع میں دلچسپی رکھتے ہیں
- اسلامی فتاویٰ کونسلز
- امدادی تنظیمیں اور خیراتی ادارے
- بڑی اسلامی جامعات
- رابطہ جامعات اسلامیہ

اقدامات اور متوقع نتائج

اس کانفرنس کے ذریعے متعدد اہم اقدامات اور نتائج کی توقع کی جارہی ہے، جن میں یہ نمایاں ہیں:

ضرورت مند اسلامی ممالک میں لڑکیوں کی تعلیم کے لئے ایک جامع حکمت عملی تیار کرنے کے لئے ایک ورکنگ گروپ کا قیام۔

اسلامی دنیا میں خواتین کی تعلیم کے بارے میں غلط تصورات کو درست کرنے کے لئے آگاہی مہم کا آغاز۔

متعدد شراکت داروں کے ذریعے لڑکیوں کی تعلیم کی حمایت میں معاہدے اور اقدامات کو رجسٹر کرنے کے لئے پلیٹ فارم کا قیام۔

رابطہ عالم اسلامی کی جانب سے رابطہ کی اپیلی کیشن کے ذریعے آن لائن تعلیم کے لئے پلیٹ فارم کی تشکیل۔

لڑکیوں کی تعلیم کی حمایت کے لئے رابطہ عالم اسلامی کے منصوبے کا آغاز۔

تعلیم نسواں کے حوالے سے ایک جامع دستاویز کا اجراجو عالم اسلام کے علماء اور ماہرین وزراء کی آواز ہو گی۔

سب کی مشترکہ کوششوں کے ذریعے، کانفرنس اس بات کی توقع رکھتی ہے کہ یہ اقدامات عملی اقدامات میں تبدیل ہوں گے تاکہ خواتین کے لیے تعلیم کے حق کو منصفانہ اور مساوی بنیادوں پر یقینی بنایا جاسکے۔

ایمان اتحاد نظم

المؤتمر العالمي

تعليم الفتيات في المجتمعات المسلمة: التحديات والفرص

The International Conference on: Girls' Education in Muslim Communities: Challenges and Opportunities

رابطة العالم الإسلامي

MUSLIM WORLD LEAGUE